سوال

نے میں (310) نا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہ (130914)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ !

عد !

ں :263) کی عبارت سے بھی ایسا ہی ظاہر ہے کہ طلاق اس صورت میں واقع نہیں ہوگی۔ وہ عبارت یہ ہے :

"لوقال : إن خرجت يقع الطلاق أولا تخرجي إلا بإذني فإني حلفت بالطلاق فخرجت لم يقع لتركه الإضافة إليها"

ر تو نکلی تو طلاق واقع ہوجائے گی یا یہ کہا کہ میری اجازت کے بغیر نہ نکلنا، بلاشبہ میں نے طلاق کی قسم اٹھائی ہے، پھر وہ (اس کی بیوی) نکلی تو طلاق واقع نہیں ہوگی، کیوں کہ اس (کے شوہر) مگر احتیاطاً اگر عورت عدت میں ہے تو رجعت کرلے اور اگر عدت گزر گئی ہے تو تجدید نکاح کرلے۔ واللہ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 511

محدث فتویٰ